جواب : مرد کے لیے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانا جائز نہیں ہے، ہاں بطورِ دوائی لگا سکتا ہے جیسا کہ ابنِ عباسؓ سے روایت ہے، کہتے ہیں : (لعن رسول الله ﷺ المتشبهين من الرجال بالنساء ، والمتشبهات من النساء بالرجال)"رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے" (صحیح البخاری مع الفتح : ١٠ / ٣٣٢، حدیث : ٥٨٨٥)

ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانا عورتوں کے لیے مستحب ہے، بلکہ ان کا خاصہ ہے، اب اگر کوئی مرد لگائے گا تو عورتوں سے مشابہت ہو جائے گی جو کہ حرام ہے۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث ہے : (عن انس قال نهىٰ النبي ﷺ أن يتزعفر الرجل) "حضرت انسؓ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مرد کو زعفران لگانے سے منع کر دیا ہے"۔

(صحیح البخاری : ١٠ / ٣٠٤، حدیث : ٥٨٤٦۔ صحیح مسلم مع النووی : ١٤ / ٧٩)

امام نوویؒ لکھتے ہیں کہ : "ممانعت کی علت رنگ ہے، خوشبو نہیں ہے، خوشبو تو مردوں کے لیے محبوب ہے، اس لیے مہندی بھی مرد کے لیے زعفران کی طرح ہے"۔ (المجموع : ١ / ٢٩٤) یعنی : مہندی میں بھی ممانعت کی علت رنگ ہے خوشبو نہیں ہے، اور مہندی عورتوں کی خوشبو ہے لہٰذا مرد کے لیے جائز نہیں ہے۔

امام نوویؒ اور حافظ سیوطیؒ مردوں کے لیے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانا حرام قرار دیتے ہیں، ہاں دوائی کی حاجت ہو تو لگا سکتا ہے"۔ (المجموع : ١ / ٢٩٤) (الحاوی : ١ / ٧٤)

حافظ ابنِ حجرؒ اور امام ابنِ النحاس (المتوفی : ٨١٤ھ) مردوں کے لیے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانا ناجائز سمجھتے ہیں، ہاں بطورِ دوائی کے لگا سکتا ہے۔ (فتح الباری : ١٠ / ٣٥٥۔ تنبیہ الغافلین : ٣٤٩)

ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں : "مہندی لگانا عورت کے لیے سنت ہے اور مردوں کے لیے بغیر عذر کے لگانا مکروہ ہے، کیونکہ یہ عورتوں سے مشابہت ہے، اس کا مفہوم یہ ہے کہ عورتوں کا مطلق طور پر مہندی کا استعمال ترک کر دینا مکروہ ہے، کیونکہ اس سے ان کی مردوں سے مشابہت ہو جائے گی، جو کہ مکروہ ہے، اہلِ یمن کے مردوں پر تعجب ہے کہ وہ مہندی لگاتے ہیں، جبکہ (ہاتھوں اور پاؤں) پر مہندی لگانا رافضیوں کا شعار ہے"۔

(مرقاۃ المصابیح : ٨ / ٢٩٤)

رشید احمد گنگوہی دیوبندی لکھتے ہیں : "حنایا (مہندی پاؤں) کو لگانے میں تشابہ عورت کے ساتھ ہوتا ہے لہٰذا درست نہیں، دوسرا علاج کرے اور پھوڑے پر رکھنا موجب مشابہت نہیں ہوتا"۔ (فتاویٰ رشیدیہ : ٥٧٤)

فائدہ نمبر ١ : ابوداؤد شریف حدیث نمبر ٤٩٢٨ جس میں ایک ہیجڑے کا مہندی لگانے کا ذکر ہے، وہ ضعیف ہے۔